



## سوال

(418) 'حمنہ' کا لغوی معنی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پسرور سے شفیق الرحمن اسلم خریداری (آنجنسی) نمبر 188 لکھتے ہیں۔ حمنہ کے لغوی معنی کیا ہیں کیا یہ نام اسلامی ہے بعض حضرات اس نام کو صحیح خیال نہیں کرتے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عربی لغت کے اعتبار سے ہر وہ چیز جس میں سیاہ اور چھوٹے ہونے کا وصف پایا جاتا ہے اس کی تائیت حمنہ ہے چنانچہ علاقہ طائف میں پائے جانے والی سیاہ انگوروں کی ایک خاص قسم بڑے سیاہ دانوں میں پھوٹے سیاہ دانے سیاہ چھوٹی جوں حیوانات کے جسم سے لگی ہوئی چھڑی کو عربی زبان میں حمنہ کہا جاتا ہے اس وضاحت کے بعد حمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک جلیل القدر صحابیہ ہیں جن کے ذریعے استحضار کے متعدد مسائل سے اس امت کو معلومات حاصل ہوئی ہیں ان کی ایک ہمشیرہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ تھیں جن کے نیک اور پارسا ہونے کی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے گواہی دی ہے اس بنا پر کسی بچی کا نام حمنہ رکھا جاسکتا ہے اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے ایسے ناموں کے متعلق لغوی کھوج لگانا تحصیل للاحاصل اور بے سود ہے کیونکہ ان کی معنویت ان کے حاملین کے کردار میں ہے جیسا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق لغوی مضموم کی کرید کرنا درست نہیں ہے اگرچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت وحشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نام اور کام کی وجہ سے اپنی نگاہوں سے روپوش بننے کی تلقین فرمائی تھی لیکن ہمارے لیے صحابہ کرام کے متعلق حسن ظن کا تقاضا یہی ہے کہ ہم اپنے دلوں میں ان کے متعلق محبت اور الفت کے جذبات رکھیں اور کسی بھی پہلو سے ان کے متعلق نفرت کا اظہار نہ ہو چونکہ حضرت حمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تمت لگانے والوں میں شریک تھیں اس لیے کچھ حضرات اس نام سے تکرر محسوس کرتے ہیں ہمارے نزدیک ایسا رویہ درست نہیں ہے کیونکہ سزا اور توبہ کے متعلق جرم کی نوعیت ختم ہو جاتی ہے ویسے انسان کے نام کا اسکی شخصیت کے ساتھ گہرا تعلق ہوتا ہے اس کے اخلاق و کردار پر بھی نام اثر انداز ہوتا ہے نیز قیامت کے دن انسان کو اس کے نام مع ولیدیت آواز دی جائے گی اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: "کہ تم اپنی اولاد کے لیے اچھے نام کا انتخاب کیا کرو۔ (البوداؤد: الادب، 4948)

اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ نام وہ ہیں جن میں اللہ یا الرحمن کے لیے عبودیت کا اظہار ہو چنانچہ حدیث میں ہے: "کہ اللہ تعالیٰ کو عبد اللہ اور عبد الرحمن نام بہت پسند ہیں، (صحیح مسلم 15587:)

اسی طرح وہ نام جن میں بندے کی عبودیت کا اللہ تعالیٰ کی کسی بھی صفت کی طرف اتساب ہو جیسا کہ عبد السلام عبد الرحیم اور عبد القدوس وغیرہ حضرات انبیاء علیہ السلام کے نام بھی اللہ کے ہاں اچھے نام ہیں حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ اپنی اولاد کے لیے انبیاء کے نام تجویز کیا کرو۔ (البوداؤد: الادب، 4950)



اسلاف میں جو نیک سیرت اور لچھے کردار کے حامل لوگ ہوں ان کے نام بھی تجویز کیے جاسکتے ہیں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: "کہ تم سے پہلے حضرات انبیاء علیہ السلام اور صالحین کے ناموں کے مطابق اپنی اولاد کے نام رکھتے تھے۔ (صحیح مسلم: الادب 5598)

ان حقائق کے پیش نظر حمنہ ایک اسلامی نام ہے اور اپنی بیٹیوں کا نام رکھنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 429